مدنی مذاکرہ (قسط نمبر 5)

گونگے بہروں کے بارے میں سوال جواب

کیا گونگا بولنے پر قدرت رکھنے والوں کی امامت کرسکتا ہے؟	5
تو کیا گونگا گونگوں کا بھی امام نہیں ہوسکتا؟	6
کیا گونگا ذبح کرسکتا ہے؟	11
گونگے کا نکاح کس طرح ہوگا؟	13
”اللہ“ کا اشارہ گونگے بہرے کس طرح کریں؟	21

ہمارے سوالات اور

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

کے جوابات

مکتبۃ المدینہ (دعوت اسلامی)

SC1286

پیشکش:

مجلس مدنی مذاکرہ (دعوت اسلامی)

پہلے اِسے پڑھ لیجئے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے بانی، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادِری رضوی ضیائی دامت بَرَکاتُہُمُ الْعالِیہ نے اپنے مخصوص انداز میں سنّتوں بھرے بیانات، علم وحکمت سے معمور **مَدَنی مذاکرات** اور اپنے تربیت یافتہ مبلغین کے ذَرِیعے کچھ ہی عرصے میں لاکھوں مسلمانوں کے دلوں میں مدَنی انقلاب برپا کردیا ہے، آپ دامتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالِیہ کی صحبت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے کثیر اسلامی بھائی وقتاً فوقتاً مختلف مقامات پر ہونے والے **مَدَنی مذاکرات** میں مختلف قسم کے مثلاً عقائدواعمال، فضائل ومناقب، شریعت وطریقت، تاریخ وسیرت، سائنس وطِبّ، اخلاقیات واِسلامی معلومات اور دیگر بَہت سے موضوعات کے متعلق سُوالات کرتے ہیں اور شیخِ طریقت امیر اہلسنّت دامتْ بَرَکاتُہُمُ الْعالِیہ انہیں حکمت آموز وعشقِ رسول صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ و سلَّم میں ڈوبے ہوئے جوابات سے نوازتے ہیں۔ امیر اہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ الْعالِیہ کے ان عطا کردہ دلچسپ اور علم وحکمت سے لبریز ارشادات کے مَدَنی پھولوں کی خوشبوؤں سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو مہکانے کے مقدّس جذبے کے تحت **دعوتِ اسلامی** کی **مجلس مَدَنی مذاکرہ** ان مَدَنی مذاکرات کو ضروری ترمیم کے ساتھ تحریری گلدستوں کی صورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہی ہے۔ اس **مَدَنی مذاکرے** کے تحریری گلدستے کا مطالعہ کرنے سے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ عقائدواعمال اور ظاہر و باطن کی اصلاح، محبتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ وعشقِ رسول صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ و سلَّم کی لازوال دولت کے ساتھ ساتھ مزید حصولِ علمِ دین کا جذبہ بھی بیدار ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مجلس مدنی مذاکرہ

٢٥ ذوالقعدۃ الحرام ١٤٣٢ھ / 24 اکتوبر 2011ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

گونگے بہروں کے بارے میں سُوال جواب

شیطان لاکھ کوشش کرے مگر آپ یہ رِسالہ مکمَّل پڑھ کر علمِ دین حاصل کیجئے اور ثواب کے حقدار بنئے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، صاحبِ معطّر پسینہ صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: ''اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اس کی دَہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت **دُرود شریف** پڑھے ہوں گے۔'' (الفردوس بماثور الخطاب، ج۵، ص۲۷۷، حدیث ۸۱۷۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحمَّد

معلومات سے کورا گونگا بہرا

گونگے بہرے اِسلامی بھائیوں اور عُمُومی اِسلامی بھائیوں پر مشتمل ایک **مدنی قافلہ** راہِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرتا ہوا کسی علاقے میں پہنچا۔ وہاں مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہونے والے ایک گونگے بہرے نوجوان پر اِشاروں کی زَبان میں **اِنفرادی کوشش** کرتے ہوئے جب اُسے **نبیِّ کریم** رءُوفٌ رَّحیم صلی اللہ

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا اللہ عزَّوجلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شان مبارَکہ کے مُتعَلِّق بتایا گیا تو وہ چونک کر اشاروں میں پوچھنے لگا: **یہ کون ہیں؟** یعنی وہ گونگا بہرا نوجوان، **نبی آخرالزمان**، سُلطانِ دوجہاں صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے بالکل ہی اَنجان تھا۔ بہر حال **مُبلِّغ دعوتِ اسلامی** نے اس کو اِشاروں کی زَبان میں **میٹھے میٹھے** آقا صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ذاتِ مبارَکہ کے **مُتعَلِّق** بتایا۔

آہ! ان بے چاروں کو دِین کون سکھائے! یقیناً یہ بھی ہمارے اِسلامی بھائی ہیں، ہماری توجُّہ کے مُنتظِر ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ان کی رہنمائی کیلئے دعوتِ اسلامی کی طرف سے **"مجلس برائے خُصُوصی اِسلامی بھائی"** قائم کی گئی ہے جو کہ ان میں **مدنی کام** کر رہی ہے اِسلامی بھائیوں کیلئے **قُفلِ مدینہ کورس** کروانے یعنی گونگے بہروں کی اِشاروں کی زبان سکھانے کا باقاعدہ سلسلہ ہے اور اِشاروں کی زَبان جاننے والے مُبلِّغین ان کی تربیت کرتے ہیں۔ ان کی کوششوں سے ڈھیروں ڈھیر گونگے بہرے اور نابینا اِسلامی بھائی **ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتماعات** میں شریک ہونے کے ساتھ ساتھ سُنَّتوں کی تربیّت کے **مَدَنی قافلوں** میں سُنَّتوں بھرا سفر بھی اختیار کرتے ہیں۔ **گونگے بہروں** کی رہنمائی کیلئے بعض **شرعی اَحکام** سُوالاً جواباً پیش کئے جاتے ہیں۔

نَماز کا بیان

تکبیرِ تَحرِیمہ

سوال: گونگے شخص کیلئے **تکبیرِ تحریمہ** (یعنی نماز کی پہلی تکبیر) کا کیا حکم ہوگا؟

جواب: **گونگا** یا ایسا شخص جس کی زبان کسی بھی وجہ سے بند ہوگئی ہو اس پر **تکبیرِ تحریمہ** میں تَلَفُّظ (یعنی الفاظ ادا کرنا) ضَروری نہیں، دِل میں اِرادہ کرلینا ہی کافی ہے۔ **بہارِ شریعت** میں ہے: ''جو شخص تکبیر کے **تَلَفُّظ** پر قادِر نہ ہو مَثَلاً گونگا ہو یا کسی اور وجہ سے زَبان بند ہو اُس پر **تَلَفُّظ** واجِب نہیں، دِل میں اِرادہ کافی ہے۔

(بہارِ شریعت، ج۱، حصہ۳، ص۵۰۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحمَّد

قِراءَت

سوال: گونگے کیلئے قِراءَت (قراٰنِ پاک کی تلاوت) کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: **گونگا** چونکہ قرآنِ مجید پڑھنے پر قادِر نہیں ہوتا اس لئے اس پر **قِراءَت** کرنا لازِم نہیں ہے۔ (الدر المختار و رد المحتار، ج۲، ص ۲۲۰ ماخوذاً)

سوال: گونگا بہرہ قیام میں کیا کرے گا؟ کیا بمقدارِ فرض و واجب قراءت، چُپ کھڑا رہے گا؟

جواب: جی ہاں! قیام میں بمقدارِ فرض و واجب قراءت چُپ کھڑا رہے گا۔

ناپاکی کی حالت اور قِراءَت

سوال: اگر کسی گونگے نے غسل فرض ہونے کی حالت میں **قِراءَت** (قراٰنِ پاک کی تلاوت) کا اِشارہ کیا تو کیا وہ گناہ گار ہوگا؟

جواب: جی ہاں، اس صورت میں یہ گناہ گار ہوگا کیونکہ اس کے حق میں اِشارہ کرنا ایسا ہی ہے جیسے کسی بولنے والے کا کلام (بات) کرنا۔ لہٰذا جس طرح بولنے والے کیلئے ناپاکی (یعنی غسل فرض ہونے) کی حالت میں **قِراءَت** کرنا **حرام** ہے اسی طرح گونگے کیلئے بھی **قِراءَت** کا اِشارہ کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ **عُلَمائے کرام** رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السّلام فرماتے ہیں: ''اگر کسی گونگے نے ناپاکی (یعنی غسل فرض ہونے) کی حالت میں **قِراءَت** کا اِشارہ کیا تو اس کا یہ **عمل حرام** ہوگا۔''

(قرة عيون الاخيار تكملة ردالمحتار، ج۱۲، ص۱٤٦)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحمَّد

امامت

سوال: کیا گونگا بولنے پر قدرت رکھنے والوں کی **اِمامت** کر سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔ فتاوٰی عالمگیری میں ہے: قاری (یعنی درست قراٰن پڑھنے والا جس کی نماز درست قراٰن پڑھنے کی وجہ سے فاسد نہ ہوتی ہو) کو گونگے اور اُمّی (یعنی غلط قراٰن پڑھنے والا جس کی نماز غلط قراٰن پڑھنے کی وجہ سے فاسد ہوتی ہو) کی **اِقتِدا** کرنا صحیح نہیں ہے۔''

(الفتاوى الهندية، ج۱، ص۸٦)

سوال: تو کیا گونگا گونگوں کا بھی اِمام نہیں ہوسکتا؟

جواب: **گونگا** گونگوں کا **اِمام** ہوسکتا ہے۔ فُقَہائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ السّلام **فرماتے ہیں:** ’’**اگر** گونگا گونگوں کی **اِمامت** کرے تو سارے گونگوں کی نَماز ہو جائے گی۔‘‘

(الفتاوی الهندیة، ج١، ص٨٣)

سوال: گونگا، اُمّی کا **اِمام** بن سکتا ہے یا نہیں؟

جواب: **ایسا اُمّی** جو کہ دُرُست طور پر **تکبیرِ تحریمہ** بھی نہ کہہ سکتا ہو، گونگا اُس کی **اِمامت** کرسکتا ہے۔ **صدرُ الشَّریعه، بدرُ الطَّریقه** حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمة الله القوی **فرماتے ہیں:** ’’**اگر** اُمّی صحیح طور پر تحریمہ بھی باندھ نہیں سکتا تو **گونگے** کی اقتِدا کرسکتا ہے۔‘‘

(الدر المختار ورد المحتار، ج٢، ص٣٩١، وبہارشریعت، ج١، حصہ٣، ص٥٧٠)

سوال: کیا گونگا اُمّی کی اقتِداء کرسکتا ہے؟

جواب: **جی ہاں**، گونگا اُمّی کی اقتِدا میں نَماز ادا کرسکتا ہے۔ **صدرُ الشَّریعه، بدرُ الطَّریقه** حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمة اللّٰہ القوی **فرماتے ہیں:** ’’**اُمّی** گونگے کی اقتِدا نہیں کرسکتا **گونگا** اُمّی کی کرسکتا ہے۔‘‘

(الدرالمختار ورد المحتار، ج٢، ص٣٩١، وبہارشریعت، ج١، حصہ٣، ص٥٧٠)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰهُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

فرمانِ مُصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔(عبدالرزاق)

نماز کی سُنّتیں

سوال: اگر مقتدی بہرا ہو اور امام بِالجہر (یعنی بلند آواز سے) **قِراءَت** شروع کر دے جبکہ ابھی مقتدی نے ثنا نہیں پڑھی تو کیا اس کیلئے بھی خاموش رہنے اور ثناء نہ پڑھنے کا حکم ہوگا؟

جواب: جی ہاں، بہرے کے لئے بھی یہی حکم ہے یعنی بہرا بھی ثنا نہ پڑھے۔ صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ''**اِمام** نے بِالجہر **قِراءَت** شروع کر دی تو مقتدی ثنا نہ پڑھے اگرچہ بوجہ دُور ہونے یا بہرے ہونے کے اِمام کی آواز نہ سنتا ہو جیسے جُمُعہ و عیدین میں پچھلی صف کے مقتدی کہ بوجہ دُور ہونے کے **قِراءَت** نہیں سُنتے۔ (الفتاوی الھندیة، ج۱، ص۹۰ وغنیة المتملی، ص۳۰۴) امام آہستہ پڑھتا ہو تو پڑھ لے۔''

(رد المحتار، ج۲، ص۲۳۲، وبہارِ شریعت، ج۱، حصہ۳، ص۵۲۳)

نمازی گونگا

بابُ المدینہ کراچی کے علاقے لیاقت آباد کی ایک مسجِد کے امام صاحِب کے بیان کا خُلاصہ ہے: کچھ دِنوں سے جب بھی مَیں مسجِد میں داخِل ہوتا تو ایک نوجوان کو پہلی صف میں موجود پاتا، جو اذان سے پہلے ہی آ کر بیٹھ جاتا اور ذِکر واَذکار میں مشغول رہتا۔ مَیں ان سے بے حد مُتأَثِّر ہوا کہ آج کے پُرفِتَن دَور کے اندر

بھر پور جوانی میں عبادت کا ایسا جذبہ......!! نوجوان کا یہ بھی مَعمول تھا کہ بَہُت دیر تک دُعائیں مانگتا رہتا۔ مَیں نے ایک دن اُن سے ملاقات کی تو معلوم ہوا کہ وہ قوّتِ گویائی اور سماعت سے محروم (یعنی گونگے بہرے) ہیں۔ مزید معلومات کی تو پتا چلا کہ یہ نیک نمازی **گونگے بہرے** اِسلامی بھائی **دعوتِ اسلامی** کے **مَدَنی ماحول** سے وابستہ ہیں اور ہفتہ **وار سُنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کرنے کے ساتھ ساتھ **عاشقانِ رسُول** کے ہمراہ **مَدَنی قافلوں** میں بھی سُنّتوں بھرا سفر فرماتے ہیں۔ اب تک یہ **30** دن کے **مَدَنی قافلوں** میں دومرتبہ سفر کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ اس علاقے کے اسلامی بھائیوں کا کہنا ہے کہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اس **گونگے بہرے** اسلامی بھائی کو **مَدَنی قافلوں** میں سفر کی بَرَکت سے ایسا خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ حاصل ہوا کہ **یہ اکثر تنہائی میں بیٹھ کر دُعائیں مانگتے اور خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ سے روتے دِکھائی دیتے ہیں۔**

جبکہ گونگے بہرے اِسلامی بھائی کے والد صاحِب کا بیان کچھ یوں ہے کہ میرا بیٹا اب پابندی کے ساتھ نَماز ادا کرتا ہے، اس کے علاوہ دیگر **مَدَنی انعامات** کے ساتھ ساتھ گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے اس مَدَنی اِنعام: **''کیا آج آپ نے قرانِ پاک** (کنزالایمان) **میں کم از کم ایک رکوع کی زیارت فرمائی؟''** پر بھی عمل کرتا ہے چُنانچہ میرا بیٹا روزانہ قرآن مجید کی زیارت کرتا ہے

فرمانِ مُصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (ابویعلی)

اور اسے چُومتا بھی ہے۔ **دعوتِ اسلامی کا میرے اُوپر بہُت بڑا اِحسان ہے** جس نے میرے بیٹے کی زندگی کو بدل کر رکھ دیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! 　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحمَّد

سجدۂ تلاوَت

سوال: اگر کسی بہرے نے **آیتِ سجدہ** تلاوت کی تو کیا اس پر سجدہ واجِب ہوگا؟

جواب: اگر اِتنی آواز تھی کہ اگر وہ بہرا نہ ہوتا تو سُن لیتا تو سجدہ واجِب ہو گیا ورنہ نہیں۔

فتاوٰی عالمگیری میں ہے: اگر کسی **بہرے** نے **آیتِ سجدہ** تلاوت کی اور بہرا ہونے کی وجہ سے نہ سُنی (یعنی اِتنی آواز تھی کہ بہرا نہ ہوتا تو سُن لیتا) تو اس پر **سجدۂ تلاوت** واجِب ہوجائے گا۔ (الفتاوی الھندیۃ، ج ١، ص ١٣٣)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! 　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحمَّد

جُمُعہ کا بیان

سوال: اگر خطیب نے عاقِل بالِغ مرد بہروں کے سامنے **خطبۂ جُمُعہ** پڑھا تو کیا خطبہ ہوجائے گا؟

جواب: جی ہاں۔ صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "**خطبۂ جُمُعہ** کیلئے یہ شرط ہے کہ اِتنی آواز سے ہو کہ پاس والے سُن سکیں اگر کوئی امرِ مانع (یعنی رکاوٹ) نہ ہو تو اگر زوال سے پیشتر

خطبہ پڑھ لیا یا نماز کے بعد پڑھا، یا تنہا پڑھا یا عورتوں بچوں کے سامنے پڑھا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہوا اور اگر **بہروں** یا سونے والوں کے سامنے پڑھا یا حاضرین دُور ہیں کہ سنتے نہیں یا مسافر یا بیماروں کے سامنے پڑھا جو عاقل بالغ مرد ہیں تو ہو جائے گا۔"

(الدر المختار و رد المحتار، ج٣، ص ٢١، و بہارِ شریعت، ج١، حصہ٤، ص٧٦٦)

سوال: جُمعہ کیلئے شرط ہے کہ اِمام کے علاوہ کم از کم تین افراد ہوں، اگر وہ تینوں **گونگے** ہوں تو کیا جمعہ دُرُست ہو جائے گا؟

جواب: اگر جُمعہ میں امام کے علاوہ تین مقتدی **گونگے** ہوں جب بھی **جمعہ** دُرست ہو جائے گا۔ صدرُ الشَّریعہ، بَدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: "اگر تین غلام یا مسافر یا بیمار یا **گونگے** یا اَن پڑھ مقتدی ہوں تو **جُمعہ** ہو جائے گا، صرف عورتیں یا بچے ہوں تو نہیں۔"

(الفتاوی الھندیۃ، ج١، ص١٤٨، و رد المحتار، ج٣، ص٢٧)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحمَّد

حَجّ کا بیان

سوال: نیت کرنے کے بعد **احرام** کیلئے ایک بار زَبان سے "**لَبَّیْک**" کہنا ضَروری ہے، **گونگے** کیلئے کیا حکم ہوگا؟

جواب: صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللّٰہ القوی فرماتے ہیں: ''اِحرام کے لئے ایک مرتبہ زَبان سے لبَّیک کہنا ضَروری ہے اور اگر اس کی جگہ سُبحٰنَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یا اور کوئی ذِکرِ الٰہی کیا اور اِحرام کی نیّت کی تو احرام ہوگیا مگر سُنَّت لبَّیک کہنا ہے۔ **گونگا** ہو تو اُسے چاہئے کہ ہونٹ کو جُنبِش دے۔''

(الفتاوی الھندیۃ، ج ١، ص ٢٢٢، وبہارِ شریعت، ج١، حصہ ٦، ص ١٠٧٤)

کیا گونگا ذَبح کر سکتا ہے؟

سوال: کیا مسلمان گونگے کا ذَبح کیا ہوا جانور حلال ہے؟

جواب: جی ہاں۔ صدرُ الشَّریعہ، بَدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللّٰہ القوی فرماتے ہیں: ''**گونگے** کا ذَبیحہ حلال ہے۔''

(الفتاوی الھندیۃ، ج ٥، ص ٢٨٦، وبہارِ شریعت، ج٣، حصہ ١٥، ص ٣١٦)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

سلام کا بیان

سوال: اگر بہرے نے کسی کو سلام کیا تو اس کے جواب کی کیا صورت ہوگی؟

جواب: بہرے کے سلام کے جواب میں صرف ہونٹوں کو جُنبِش دینا (یعنی ہونٹ ہلا دینا) ہی کافی ہے۔ فُقہائے کرام فرماتے ہیں: ''سلام اِتنی آواز سے کہے کہ جس کو سلام

کیا ہے وہ سُن لے اور اگر اِتنی آواز نہ ہو تو جواب دینا واجب نہیں۔ جوابِ سلام بھی اِتنی آواز سے ہو کہ سلام کرنے والا سُن لے اور اِتنا آہستہ کہا کہ وہ سُن نہ سکا تو واجِب ساقِط نہ ہوا۔ اور اگر وہ (سلام کرنے والا) بہرا ہے تو اس کے سامنے ہونٹ کو جُنبِش دے کہ اس کی سمجھ میں آ جائے کہ جواب دے دیا۔ چھینک کے جواب کا بھی یہی حکم ہے۔ (البزازیة علی هامش الفتاوی الهندیة، ج٦، ص٣٥٥)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحمَّد

عاشقِ رَسُول گونگا

بابُ المدینہ کراچی کے مقیم اِسلامی بھائی نے کچھ اس طرح بتایا کہ **عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ** میں تربیّتی نشست میں شریک **گونگے بہرے** اِسلامی بھائیوں میں ایک مُبلِّغ اِشاروں کی زبان میں بیان فرما رہے تھے۔ جب انہوں نے دُرُودِ پاک کی فضیلت بتائی کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی خاطِر آپس میں **مَحبَّت** رکھنے والے جب باہم ملیں اور مُصافَحہ کریں (یعنی ہاتھ ملائیں) اور نبی (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم) پر **دُرُودِ پاک** بھیجیں تو ان کے جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔" (مسند ابی یعلی، ج٣، ص٩٥، حدیث ٢٩٥١) تو ایک گونگے اسلامی بھائی نے بعدِ بیان مُبلِّغ اسلامی بھائی کو اِشارے میں درخواست کی کہ مجھے **دُرُودِ پاک** اور **سلام** کرنا سکھائیں۔ مُبلِّغ اسلامی بھائی

نے ان کی خیر خواہی کرتے ہوئے انہیں مذکورہ چیزیں سکھانا شروع کیں۔ وہ گونگے بہرے اسلامی بھائی پابندی سے نشست میں شرکت فرماتے رہے۔ آخرکار انہوں نے کچھ ہی عرصے میں اِشاروں کی زَبان میں سلام کرنا اور دُرُودِ پاک پڑھنا سیکھ لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہوں نے اپنا معمول بنالیا کہ جب بھی کسی سے ملاقات ہوتی ہے تو پہلے سلام کرتے ہیں اور پھر **مصافحہ کر کے** (یعنی ہاتھ ملا کر) **دُرُودِ پاک ضرور پڑھتے ہیں۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحمَّد

نکاح کا بیان

سوال: گونگے کا **نِکاح** کس طرح ہوگا؟

جواب: **گونگے کا نِکاح** اشارے کے ذَرِیعے ہوگا جبکہ اس کا اِشارہ سمجھ میں آتا ہو۔ **فتاویٰ عالمگیری** میں ہے: **نِکاح** جس طرح بول کر ہوتا ہے اسی طرح گونگے کے اِشارے سے بھی ہو جائے گا، جبکہ اس کے اِشارے سمجھ میں آتے ہوں۔

(الفتاوی الهندية، ج ۱، ص ۲۷۰)

سوال: کیا گونگے ایسوں کے **نِکاح** کے گواہ ہو سکتے ہیں جو بولنے پر قادِر ہوں؟

جواب: **فتاویٰ عالمگیری** میں ہے: "**گونگے** (نکاح کے) گواہ نہیں ہو سکتے کہ جو گونگا ہوتا ہے بہرا بھی ہوتا ہے ہاں اگر گونگا ہو بہرا نہ ہو تو ہو سکتا ہے۔" (الفتاوی الهندية، ج ۱، ص ۲۶۸)

سوال: دو گواہوں میں سے اگر ایک گواہ بہرا ہو اور کوئی اس کے کان پر چیخ کر کہے اور وہ سُن لے تو کیا اب **نکاح** دُرُست ہو جائے گا؟

جواب: **اگر چہ** ایک ہی گواہ بہرا ہو اور کوئی اس کے کان پر چیخے تو وہ سُن لے تب بھی نکاح اُس وَقت تک دُرُست نہیں ہوگا جب تک کہ دونوں گواہ ایک ساتھ ایجاب وقبول نہ سن لیں ۔ **فتاوی خانیہ** میں ہے: ''ایک گواہ سُنتا ہوا ہے اور ایک بہرا۔ بہرے نے نہیں سُنا اور اس سُننے والے یا کسی اور نے چِلّا کر اس کے کان میں کہا **نکاح** نہ ہوا جب تک دونوں گواہ ایک ساتھ عاقِدین (یعنی معاملے کے دونوں فریقین مثلاً دولہا و وکیل یا دولہا اور دولہن) سے نہ سُنیں ۔ (الفتاوی الخانیة، ج ١، ص ١٥٦)

سوال: نکاح میں ایجاب وقبول سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایجاب وقبول مثلاً ایک کہے میں نے اپنے کو تیری زوجیت میں دیا، دوسرا کہے میں نے قبول کیا۔ یہ نکاح کے رکن ہیں۔ پہلے جو کہے وہ ایجاب ہے اور اُس کے جواب میں دوسرے کے الفاظ کو قبول کہتے ہیں۔ یہ کچھ ضرور نہیں کہ عورت کی طرف سے ایجاب ہو اور مرد کی طرف سے قبول بلکہ اِس کا اُلٹا بھی ہوسکتا ہے۔

(الدرالمختار وردالمحتار، ج ٤، ص ٧٨)

سوال: اگر عاقِدین (ایجاب وقبول کرنے والے دونوں) **گونگے** ہوں تو کیا گونگے اس **نِکاح** کے گواہ بن سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، اگر مرد وعورت دونوں گونگے ہوں تو گونگے اور بہرے بھی اس نکاح کے گواہ ہوسکتے ہیں۔ جیسا کہ **فتاوی شامی** میں ہے: عاقِدین (ایجاب وقبول کرنے والے دونوں) گونگے ہوں تو **نِکاح** اِشارے سے ہوگا۔ لہٰذا اِس **نکاح** کا گواہ گونگا بھی ہوسکتا ہے اور بہرا بھی۔ (رد المحتار، ج٤، ص٩٩)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحمَّد

طَلَاق کا بیان

سوال: اگر کسی گونگے نے اپنی بیوی کو اِشارے کے ذَرِیعے **طَلَاق** (طَ۔لَا۔ق) دی تو کیا **طَلَاق** ہو جائے گی؟

جواب: جی ہاں، **طَلَاق** ہو جائے گی، لیکن یہ حکم اس صورت میں ہے جبکہ وہ لکھنا نہ جانتا ہو ورنہ لکھ کر دے گا تو ہی ہوگی۔ **فتح القدیر** میں ہے: "**گونگے** نے اِشارے سے **طَلَاق** دی ہوگئی جبکہ لکھنا نہ جانتا ہو، اور لکھنا جانتا ہو تو اِشارے سے نہ ہوگی بلکہ لکھنے سے ہوگی۔" (فتح القدیر، ج٣، ص٣٤٨)

سوال: کیا اِشارے سے ہر گونگے کی **طَلَاق** ہو جاتی ہے یا صرف اُسی کی ہوتی ہے جو کہ پیدائشی گونگا ہو؟

جواب: اس سے مُراد **پیدائشی گونگا** ہے اگر کوئی بعد میں گونگا ہوا اور یوں ہی رہا یہاں تک کہ اس کے اِشارے سمجھ میں آنا شروع ہوگئے جب تو **طَلَاق** ہو جائے گی اور اگر

سمجھ میں نہ آتے ہوں یا ان میں شک ہوتا ہو تو نہیں ہوگی۔ چُنانچہ **فُقَہائے کرام** رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلام فرماتے ہیں: **گونگے کی طَلاق** اِشارے کے ذَرِیعے ہوجاتی ہے اِس گونگے سے مُرادوہ ہے جوکہ پیدائشی گونگا ہو یا بعد میں ہوا ہو اور اس کے اِشارے سمجھ میں آنے لگ گئے ہوں، اور اگر اس کے اِشارے ایسے معروف نہ ہوں کہ جو کہے سمجھ میں آجائے یا اس میں شک ہوتا ہو تو باطِل ہے (یعنی طَلاق نہ ہوگی)

(الفتاوی الهندية، ج ۱، ص ۳۵٤)

سوال: اگر گونگے نے اشارے کے ذَرِیعے تین سے کم **طَلاقیں** دیں تو وہ کون سی **طَلاق** قرار دی جائے گی؟

جواب: **گونگے** نے اگر اِشارے کے ذَرِیعے تین سے کم **طَلاقیں** دیں تو وہ **رَجعی** شُمار ہوں گی۔ فُقہائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلام فرماتے ہیں: ''گونگے نے جو **طَلاق** اِشارے سے دی اگر تین سے کم ہے تو **طَلاق** رَجعی[1] شُمار ہوگی۔''

(الفتاوی الهندية، ج ۱، ص ۳۵٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی مُحَمَّد

ظِہار کا بیان

سوال: اگر گونگا **ظِہار** (اس کی تعریف آگے موجود ہے) کرے تو کیا دُرُست ہوجائیگا؟

مدینہ

[1] طلاق رَجعی کی تفصیلی معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت جلد 2، حصہ 8 سے ''رَجعت کا بیان'' مُلاحَظہ فرمائیے۔

جواب: جی ہاں، اگر گونگے کے اِشارے سمجھ میں آتے ہیں تو اس کا اِشارے کے ذَرِیعے کیا ہوا **ظِہار** ہو جاتا ہے، اور اگر لکھنا جانتا ہو تو لکھنے سے بھی واقِع ہو جائے گا جبکہ اس کی نیّت بھی ظِہار کی ہو۔ چُنانچہ فُقَہائے کرام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلام فرماتے ہیں: ''**گونگے** نے لکھ کر یا ایسے اِشارے سے **ظِہار** کیا جو کہ معلوم ہو اور اس کی نیّت بھی ہو تو **ظِہار** لازِم (یعنی لاگو) ہو جائے گا، جس طرح کہ اس کی دی ہوئی طَلاق ہو جاتی ہے۔'' (الفتاوی الھندیۃ، ج۱، ص۵۰۸)

سوال: ظِہار[1] کسے کہتے ہیں؟

جواب: اپنی بیوی کو یا اس کے کسی جُزِ شائع کو (یعنی مثلاً اس کے آدھے حصّے کو) یا ایسے جُز (حصّے) کو جو کہ کُل سے تعبیر کیا جاتا ہو (یعنی وہ حصّہ بدن بول کر پورا جسم مُراد لیا جاتا ہو جیسے سر، گردن وغیرہ) ایسی عورت سے تَشبیہ دینا جو اس پر ہمیشہ کیلئے حرام ہو (جیسے ماں، بہن، بیٹی، خالہ، پھوپھی، بھانجی، بھتیجی) یا اس کے کسی ایسے عُضو (حصّے) سے تَشبیہ دینا کہ جس کی طرف دیکھنا (اس کیلئے) **حرام** ہو (جیسے شرمگاہ، ران، پیٹ، پیٹھ وغیرہ) مَثَلاً (بیوی سے) کہا کہ تُو مجھ پر میری ماں کی مِثل (طرح) ہے یا تیرا سَر یا تیری گردن یا تیرا نصف میری ماں کی پیٹھ کی مِثل ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۸، ص۲۰۵)

سوال: ظِہار کا حکم کیا ہے؟

مدینہ

[1] ظِہار کے تفصیلی احکام کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت جلد 2، حصّہ 8 میں ''ظِہار کا بیان'' اور ''کفّارے کا بیان'' پڑھ لیجئے۔

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔(طبرانی)

جواب: اس کا حکم یہ ہے کہ جب تک مرد ظِہار کا کفّارہ ادا نہ کرلے اُس وَقت تک اپنی بیوی سے جماع کرنا، شہوت کے ساتھ اسکا بوسہ لینا، یا (شہوت سے) اس کو چُھونا، یا (شہوت کے ساتھ) اس کی شرمگاہ کی طرف نظر کرنا حرام ہے۔ اور بغیر شہوت چھونے یا بوسہ لینے میں حرج نہیں، مگر لب کا بوسہ بغیر شہوت بھی جائز نہیں۔

(الجوهرة النيرة، الجزء الثانی، ص ٨٢، و الدر المختار، ج ٥، ص ١٣٠)

سوال: ظِہار کا کفّارہ کیا ہے؟

جواب: گونگا اور غیر گونگا دونوں ہی کیلئے ظِہار کے کفّارے کی تین صورتیں ہیں {۱} غلام یا کنیز آزاد کرے اگر اِس پر قدرت نہ ہو تو {۲} (سنِ ہجری کے) دو ماہ کے لگاتار روزے رکھے اگر اِس پر قدرت نہ ہو تو {۳} ساٹھ مسکینوں کو دو وَقت (یعنی صبح، شام کا) کھانا کھلائے یا 60 مساکین کو صدقۂ فطر ادا کرے۔

(بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۸، ص ۲۰۴، ۲۰۹ ملخصاً)

سوال: اگر بیوی سے جماع کرنا نہ چاہے یا بیوی ہی فوت ہو جائے تو کیا پھر بھی کفّارہ ادا کرنا ہوگا؟

جواب: نہیں۔ فتاوی عالمگیری میں ہے: ظِہار کرنے والا جماع کا اِرادہ کرے تو کفّارہ واجِب ہے اور اگر یہ چاہے کہ وطی نہ کرے اور عورت اُس پر حرام ہی رہے تو کفّارہ واجِب نہیں اور اگر اِرادۂ جماع تھا مگر زَوجہ مرگئی تو واجِب نہ رہا۔

(الفتاوی الهندية، ج ١، ص ٥٠٩)

لِعان کا بیان

سوال: لِعان کسے کہتے ہیں؟

جواب: مرد نے اپنی عورت کو زِنا کی تُہمت لگائی اس طرح کہ اگر اَجنَبِیَّہ عورت کو لگاتا تو **حدِّ قَذف** (یعنی تہمتِ زنا کی حد) اِس پر لگائی جاتی۔ یعنی عورت عاقِلہ (یعنی عقل والی)، بالِغہ، حُرَّہ (یعنی آزاد)، مُسلِمہ، عَفِیفہ (یعنی پاک دامن) ہو تو **لِعان** کیا جائیگا۔ اِس کا طریقہ یہ ہے کہ قاضی کے حُضور پہلے شوہر قَسَم کے ساتھ چار مرتبہ شہادت (گواہی) دے یعنی کہے کہ میں شہادت (گواہی) دیتا ہوں کہ مَیں نے جو اس عورت کو زِنا کی تُہمت لگائی اِس میں خُدا کی قسم مَیں سچّا ہوں پھر پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اُس پر خدا کی لعنت اگر اس اَمر میں کہ اس کو زِنا کی تُہمت لگائی جھوٹ بولنے والوں سے ہو اور ہر بار لفظ ''اس'' سے عورت کی طرف اِشارہ کرے پھر عورت چار مرتبہ یہ کہے کہ مَیں شہادت (گواہی) دیتی ہوں خدا کی قسم! اس نے جو مجھے زِنا کی تُہمت لگائی ہے اس بات میں جھوٹا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اس پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا غضب ہو اگر یہ اُس بات میں سچا ہو جو مجھے زِنا کی تُہمت لگائی۔ **لِعان** میں لفظ شہادت (گواہی) شرط ہے اگر یہ کہا کہ خدا کی قسم کھاتا ہوں کہ سچا ہوں **لِعان** نہ ہوا۔

(بہارِ شریعت، ج۲، حصہ ۸، ص ۲۲۰)

سوال: اگر میاں، بیوی دونوں یا ان میں سے کوئی ایک گونگا ہو تو کیا ان کے درمیان **لِعان** ہو جائے گا؟

جواب: جی نہیں۔ دُرِّ مختار میں ہے: ''اگر میاں بیوی دونوں گونگے ہوں یا کوئی ایک گونگا ہو تو ان کے درمیان **لِعان** نہیں ہوسکتا۔'' (الدرالمختار، ج۵، ص۱۶۲)

سوال: اگر **لِعان** کے بعد ابھی قاضی نے تفریق (جُدائی) نہیں کی تھی کہ ان میں سے کوئی گونگا ہو گیا تو کیا یہ **لِعان** دُرُست ہو جائے گا، اور ان کے درمیان جُدائی ہوگی؟

جواب: نہیں۔ ان کے درمیان تفریق (جُدائی) نہیں ہوگی۔ **فُقَہائے کرام** رَحِمَهُمُ اللّٰہُ السَّلام فرماتے ہیں: ''اگر کوئی تفریق سے پہلے اور **لِعان** کے بعد گونگا ہو گیا تو ان کے درمیان تفریق (جُدائی) نہ ہوگی۔'' (الدرالمختار، ج۵، ص۱۶۲)

سوال: تو کیا اس صورت میں ان پر حَدّ (زِنا کی عورت پر، تُہمت کی شوہر پر) ہوگی؟

جواب: جی نہیں۔ اس صورت میں کسی پر حد نہیں ہوگی، کیونکہ شُبہ آ گیا اور شُبہ کی وجہ سے حُدُود ساقِط (دُور) ہو جاتی ہیں۔ چُنانچہ **دُرِّ مختار** میں ہے: ''اور نہ کسی کو حَد لگے گی کیونکہ شُبہ کی وجہ سے حد دور ہو جاتی ہے۔'' (الدر المختار، ج۵، ص۱۶۲)

قَسَم کا بیان

سوال: اگر کسی نے **قسم** کھائی کہ کسی سے بھی کلام نہیں کروں گا، پھر اُس نے کسی گونگے یا بہرے سے کلام کر لیا تو کیا اسکی قسم ٹوٹ جائے گی؟

جواب: جی ہاں۔ فُقَہائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰہُ السَّلام فرماتے ہیں: اگر کسی نے قسم کھائی کہ کسی سے کچھ نہیں بولے گا اور گونگے یا بہرے سے کلام کر لیا تو قسم ٹوٹ جائے گی۔

(الفتاوی الھندیة، ج۲، ص۱۰۰)

عقیدے کا بیان

''اللّٰہ'' کا اشارہ گونگے بہرے کس طرح کریں؟

سُوال: آج کل گونگے بہروں کو تربیّت دینے والے ''اللّٰہ'' کا اشارہ آسمان کی طرف اُنگلی اُٹھوا کر سکھاتے ہیں یہ کہاں تک دُرُست ہے؟

جواب: یہ طریقہ قَطعاً (قَطْ ۔ عاً) غَلَط ہے۔ ان بے چاروں کے ذِہن میں یِہی نظریات بیٹھ جاتے ہوں گے کہ ''**اللّٰہ** تعالیٰ اوپر ہے یا اوپر اُس کا **مکان ہے** جس میں وہ رہتا ہے یہ دونوں باتیں **کفر** ہیں'' **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ جِہَت (یعنی سَمت) سے بھی پاک ہے اور **مکان** سے بھی۔ آسمان کی طرف اشارہ کرنے کے بجائے ان کو ہاتھ کے ذَرِیعے لفظ ''**اللّٰہ**'' بنانا سکھانا چاہئے اور اِس کا طریقہ نہایت ہی آسان ہے۔ سیدھے ہاتھ کی اُنگلیاں معمولی سی کُشادہ کر کے انگوٹھے کا سِرا اوپر کی طرف تھوڑا سا بڑھا کر شہادت کی اُنگلی کے پہلو کے وَسط میں لگا لیجئے اب سیدھی ہتھیلی کی پُشت کی طرف دیکھئے تو لفظ **اللّٰہ** محسوس ہوگا۔ اِسی طرح کر کے اُلٹے ہاتھ کی ہتھیلی کی اگلی طرف دیکھیں گے تو **اللّٰہ** لکھا ہوا نظر آئے گا۔

فِلمیں کُفرِیّات سیکھنے کا ذَرِیعہ ہیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **اللّٰہ** تعالٰی کے لئے مکان اور جِہَت (یعنی سَمت) ثابِت کرنے والے جُملے لوگوں میں کافی رائج ہوتے جا رہے ہیں مَثَلاً ''اُوپر

والا'' کہنا تو بَہُت زیادہ عام ہے۔ جوکہ اکثر لوگوں نے زیادہ تر فلموں ڈِراموں سے سیکھا ہے۔ چُونکہ ہر مسلمان **کفریات** کی پہچان نہیں کر پاتا، اِس وجہ سے نہ جانے کتنے مسلمان روزانہ یہ غلطیاں کرتے ہوں گے۔ **جن لوگوں سے زندَگی میں کبھی ایک بار بھی یہ جُملہ صادِر ہوگیا ہو انھیں چاہیے کہ اس سے توبہ کریں اور نئے سرے سے کلمہ پڑھیں اور اگر شادی شُدہ ہیں تو نئے سرے سے نِکاح بھی کریں۔** کاش! مسلمان **بُرے خاتمے** کا ڈر اپنے اندر پیدا کریں، فلموں ڈِراموں اور گانے باجوں سے کَنارا کشی اختیار کریں اور **ضَروریاتِ دین** کا علم حاصِل کریں۔ **آہ! موت** ہر وقت سر پر کھڑی ہے! **موت** بیماریوں، دھماکوں، ہنگاموں، سیلابوں، طوفانی بارِشوں، زلزلوں، آتَش زدگیوں، نیز تیز رفتار گاڑیوں کے حادِثوں کے ذَرِیعے اچّھے خاصے کڑیل جوانوں کو بھی فوری طور پر اُچک کر لے جاتی ہے اور ساری خَرمستیاں اور فنکاریاں خاک میں مل جاتی ہیں۔

جل گئے پروانے شَمعیں پانی پانی ہو گئیں
میرا تیرا ذکر ہو کر انجمن میں رہ گیا

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔ (عبدالرزاق)

فہرس

عنوانات	صفحہ	عنوانات	صفحہ
پہلے اسے پڑھ لیجئے	1	جمعہ کا بیان	9
دُرُود شریف کی فضیلت	2	حج کا بیان	10
معلومات سے کورا گونگا بہرا	2	کیا گونگا ذبح کر سکتا ہے؟	11
نماز کا بیان	4	سلام کا بیان	11
تکبیر تحریمہ	4	عاشقِ رسول گونگا	12
قراءت	4	نکاح کا بیان	13
ناپاکی کی حالت اور قراءت	5	طلاق کا بیان	15
امامت	5	ظہار کا بیان	16
نماز کی سنتیں	7	لعان کا بیان	19
نمازی گونگا	7	قسم کا بیان	20
سجدۂ تلاوت	9	عقیدے کا بیان	21

ماخذ ومراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
الفردوس بمأثور الخطاب	دارالکتب العلمیۃ بیروت	غنیۃ المتملی	سہیل اکیڈمی لاہور
مسند ابی یعلی	دارالکتب العلمیۃ بیروت	فتاوی عالمگیری	دارالفکر بیروت
فتاوی خانیہ	پشاور	درمختار	دارالمعرفۃ بیروت
فتح القدیر	کوئٹہ	رد المحتار	دارالمعرفۃ بیروت
فتاوی بزازیہ	دارالفکر بیروت	بہارِ شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

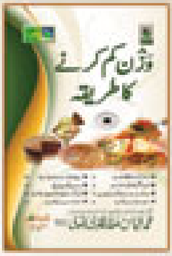

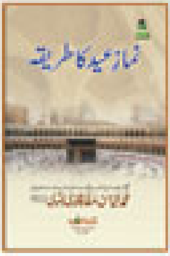

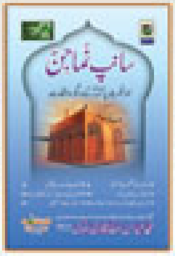

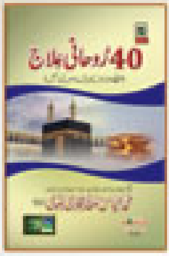

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں بہ نیّتِ ثواب سُنّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی انعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شہید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سردار آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدر آباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 061-4511192
- اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
- خان پور: دُرانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 068-5571686
- نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 0244-4362145
- سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 071-5619195
- گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ۔ فون: 055-4225653
- گلزارِ طیبہ (سرگودھا): فیضانِ مدینہ بالمقابل جامع مسجد سید عادل شاہ۔ فون: 048-6007128

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 021-34921389-93 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net